دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا

فتویٰ نمبر 31794

برائے رابطہ 0300-7895331 | www.darululoomkabirwala.com
0300-9606524 | owaisirshadahmad@gmail.com

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہم قسطوں کا کاروبار کرتے ہیں اور ہمارا طریقہ کار یہ ہے کہ ہم گاہک سے ایک قیمت طے کر لیتے ہیں اور اقساط میں وہی قیمت وصول کرتے ہیں۔ اس میں کسی وجہ سے بھی زیادتی نہیں کرتے۔ اب سوال یہ ہے کہ ایک شخص یہ ایک معاملہ طے ہو جانے کے بعد ہمارے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ میں طے شدہ ماہانہ قسط ادا نہیں کر سکتا۔ لہذا آپ یوں کریں کہ ماہانہ قسط میں کچھ کمی کر دیں اگرچہ کل قیمت میں اضافہ کر دیں۔ تو بتلائیے اس صورت میں طے شدہ معاہدہ میں ترمیم کر کے ماہانہ قسط کی رقم میں کمی کرنا اور کل رقم میں اضافہ کرنا جائز ہے یا نہیں۔

المستفتی: محمد یونس

الجواب حامداً ومصلیاً

صورت مسئولہ میں بیع مکمل ہونے کے بعد ادائیگی میں تاخیر کی وجہ سے طے شدہ رقم میں اضافہ کرنا جائز نہیں ہے۔ یہ سود ہے حرام ہے۔ البتہ سابقہ قیمت باقی رکھتے ہوئے اقساط میں اضافہ کر کے قسط وار ادا کی جانے والی مقدار کم کر دیں۔ مثلاً دس کی بجائے بارہ قسطیں مقرر کر کے، ماہانہ ہزار کی بجائے آٹھ صد وصول کیا جا سکتا ہے۔

وفی الترمذی ج ۱ ص ۳۶۴

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بیعتین فی بیعۃ وفی الباب عن عبد اللہ بن عمرو وابن عمر وابن مسعود حدیث ابی ھریرۃ حدیث حسن صحیح والعمل علی ھذا عند اھل العلم وقد فسر بعض اھل العلم قالوا بیعتین فی بیعۃ ان یقول ابیعک ھذا الثوب بنقد بعشرۃ وبنسیئۃ بعشرین ولا یفارقہ علی احد البیعین فاذا فارقہ علی احدھما فلا باس اذا کانت العقدۃ علی واحد منھما

وفی الدر المختار ج ۵ ص ۴۳۹

والصلح عن دراھم علی دنانیر مؤجلۃ او عن الف مؤجل علی نصفہ حالا

وفی البحر الرائق ج ۶ ص ۲۰۷

فاندری انہ کان لہ سلع وکان یستقرض الانسان منہ شیئاً کان یبیعہ اولا سلعۃ بثمن غال ثم نقد منہ بعض الدنانیر الی تمام حاجتہ، وکثیر من مشائخ بلخ کانوا یکرھون وکانوا یقولون ھذا قرض جر منفعۃ۔

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: محمد موسیٰ مسلسوی
از دار الافتاء دار العلوم کبیر والا
۷-۳-۱۴۴۲ھ

الجواب صواب

کبیر والا